

11278 - اللہ تعالیٰ کے نام " الحسیب " کا معنی -

سوال

اللہ تعالیٰ کے نام " الحسیب " کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحسیب ، کفایت کرنے والے کو کہتے ہیں ، وہ توکل کرنے والوں کو کافی ہے ، اور وہ گواہوں سے کافی ہے -

فرمان باری تعالیٰ ہے :

یے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز ہر کا حساب لینے والا ہے النساء (86)

اور الحسیب کی تفسیر الحفیظ کے ساتھ بھی کی گئی ہے ، کہ وہ اعمال کی حفاظت کر کے اس کا بدلہ دے گا ، تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے حسیب یعنی ان کے اعمال کا محاسبہ کر کے انہیں ان اعمال کا بدلہ عطا فرمائے گا ، تو اللہ تعالیٰ اپنی حکمت اور علم کے اعتبار سے ان کے چھوٹے اور بڑے اعمال پر انہیں جزا دے گا ، تو ان کا برائی اور بھلائی میں حساب ہوگا اگرچہ وہ ذرہ برابر ہی کیوں نہ ہو۔

اور اللہ تعالیٰ کافی ہے ، اور اللہ تعالیٰ کی یہ کفایت دو قسم کی ہے ، کفایت عامہ اور کفایت خاصہ -

کفایت عامہ :

یہ کفایت اللہ تعالیٰ کے سب بندوں کو شامل ہے جو بھی ان کے دینی اور دنیاوی معاملات میں حصول نفع اور نقصان سے بچنے کے لئے انہیں ضرورت ہو -

کفایت خاصہ :

یہ کفایت اللہ تعالیٰ کے اس بندے کے ساتھ خاص ہے جو کہ متقی اور پرہیزگار اور اس پر توکل کرنے والا ہو ، یہ ایسی کفایت ہے جو کہ اس کے دین و دنیا کے لئے درست ہو ، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو اللہ تعالیٰ کافی ہے اور ان مومنوں کو بھی جو کہ آپ کی اتباع کر رہے ہیں الانفال (64)

یعنی اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے متبعین کو بھی کافی ہے ، اور اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی وہ اتباع نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ وہ ظاہری یا باطنی طریقے سے کر رہا ہو اسے محفوظ کر رہا ہے ، اور پھر بندہ اللہ تعالیٰ کی عبودیت کرتا ہے تو اس میں اس کے لئے کفایت اور اس کی نصرت و عزت ہے ، تو اکیلا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے بندے کو کافی ہے ، اس لئے کہ کفایت اور حسب یہ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہے جس طرح کہ توکل اور عبادت اور تقویٰ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو کافی نہیں ہے الزمر (36)

اور اللہ تبارک و تعالیٰ سب حساب کرنے والوں میں سے زیادہ جلد حساب لینے والے ہیں تو جب سب بندے اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے تو ان کے حساب لینے میں اسے کوئی مشقت نہیں ہوگی ، کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کی تعداد اور ان کے اعمال اور ان کی عمروں اور سب کے سب معاملات کو جاننے والا ہے ، اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے اسے شمار کر رکھا اور اس کی تقادیر اور ان کے پہنچنے کی جگہ اس کے علم میں ہے ۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ ہاتھ کے ساتھ نہیں گنتا لیکن اسے اس کا علم ہے اور اس پر کوئی بھی مخفی رہنے والی چیز بھی مخفی نہیں رہ سکتی ، اور نہ ہی اس سے ذرہ برابر اور نہ ہی اس سے چھوٹی اور نہ بڑی چیز غائب ہو سکتی ہے مگر وہ تو کتاب مبین میں لکھی جا چکی ہے ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

اور وہ اللہ تعالیٰ کفایت و حمایت کے اعتبار سے کافی ہے ، اور اللہ تعالیٰ بندے کو ہر وقت کافی ہے ۔